السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک صاحب فرماتے ہیں کہ جس شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ مبارک کی زیارت کی گویا اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی زندگی میں زیارت کی اور جس نے حج کیا مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت نہ کی اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ظلم کیا، یہ خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے، کیا یہ صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(یہ کسی حدیث سے ثابت نہیں، البتہ بعض کتب میں ایسی چیزیں ملتی ہیں، امام ابن تیمیہؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔ (اخبار اہلحدیث سوہدرہ جلد نمبر ۶ ش ۲۵ ص ۸

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد 08 ص 107

محدث فتویٰ